110352 ـ سپيس ٹون چينل پر كارٹون فلميں ديكھنے كا حكم

سوال

سپيس ٹون (Spease toon) چينل پر پيش كى جانے والى كارٹوں فلميں ديكھنے كا حكم كيا ہے، مثلا فلم كيپٹن ماجد اور ٹوم اينڈ جيرى، چاہے وہ بچوں كے ليے ہو يا بڑوں كے ليے ؟
اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يہ چينل بہت سارى برائيوں پر مشتمل ہے، اور اس ميں كئى ايك خرابياں پائى جاتى ہيں، اور اپنے انگريزى نام سے مسلمانوں كو گمراہ كرتا ہے، اور پھر يہ لوگ اپنى برائياں اور عقلى فساد و خرابياں چھوٹوں اور بڑوں ميں نشر كرنا شروع كرتے ہيں، اس ليے گھر كے ذمہ دار كے ليے حلال نہيں كہ وہ اپنى اولاد كو يہ چينل ديكھنے دے؛ كيونكہ اس كا مشاہدہ كرنے والے كے عقيدہ پر برا اثر پڑتا ہے، اور اسى طرح ان كے سلوك پر بھى اثرانداز ہو گا، اس چينل ميں موجود چند ايك خرابياں ذيل ميں بيان كى جاتى ہيں:

1 ـ ہاتھ سے تصوير كشى كرنا.

2 ـ موسيقى كا استعمال.

3 ـ بےپردگن اور بےحيائى والا لباس، مثلا كھلاڑيوں اور پہلوانوں، اور تيراك والا لباس اور عموما عورتيں.

4 ـ عشق و محبت اور جرائم وغيرہ جو دوسرے برے اخلاق اور شر و برائى پر مشتمل پروگرام.

ـ استاد نزار محمد عثمان كہتے ہيں:

" كارٹوں فلموں ميں جو اكثر موضوع بيان ہوتے ہيں وہ جرائم و قتل و غارت پر مشتمل ہوتے ہيں، اس ليے كہ يہ بدلہ لينے كا عنصر اور شوق پيدا كرتے ہيں، جو ماركيٹ ميں كارٹوں فلم كو فروخت كرنے كا ضامن ہے، اس طرح اسے تيار كرنے والوں كا نفع زيادہ ہو جاتا ہے، ليكن يہ ہے كہ جرائم و قتل و غارت كا مشاہدہ كرنا بچوں كو مضبوط نہيں كرتا، بلكہ ان پر رعب طارى كرتا ہے " مگر وہ آہستہ آہستہ اس كے عادى ہو جاتے ہيں، اور پھر بچپن ميں وہ اسے

تفریح سمجھنا شروع کر دیتے، لیکن معاملہ اس وقت بگڑتا ہے اور زیادہ قابل تشویش بن جاتا ہے جب ان بچوں کا معاشرے میں نفوذ ہوتا ہے " ...

اور ڈاکٹر عبد الوہاب المسیری کہتے ہیں:

" ٹوم اینڈ جیری کے قصے اور کہانیاں اور کارٹونی فلمیں لگتا ہے بری ہیں، لیکن یہ ہمیشہ اپنے اندر ذہانت و ذکاوت اور کندذہنی کی جنگ رکھتی ہیں، لیکن خیر و شر کے لیے اس میں کوئی جگہ نہیں، اور یہ اسے تیار کرنے والے کی نظریہ کا انعکاس ہے، اور اس دور میں تیار کردہ ہر چیز اسی میں منحصر ہے "

ماخوذ از: الرسول المتحركۃ و اثرھا علی تنشئۃ الاطفال .

ب ۔ اور ڈاکٹر عبد الوھاب المسیری کے موسوعۃ " الیہودیۃ " میں لکھا ہے:

" ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ " ٹوم اینڈ جیری " کی کارٹون فلمیں بچوں میں سختی کے ذریعہ مشکلات کو ختم کرنے سب سے بڑا آٹو میٹك طریقہ ہیں " انتہی.

ج ۔ مشہور کارٹون فلموں میں یہ بھی آیا کہ انہوں نے ایك چور اور ایك عورتوں کا پیچھا کرنے اور انہیں تنگ کرنے اور ان پر دست درازی کرنے والا ایسا شخص بنایا جس کی گھنی داڑھی تھی! اور یہ سب کو معلوم ہے کہ داڑھی مسلمانوں کا شعار اور علامت ہے، اور اس صورت میں کوئی مخفی نہیں کہ انہوں نے شر اور برائی کو اس ماڈل میں پیش کیا.

د ۔ اور کارٹون فلم " کیپٹن ماجد " جس کا ذکر سوال میں بھی ہوا ہے ۔ میں لڑکیوں کا کھیل کے میدان میں آنے اور تماشایوں کا انہیں داد دینے کا تصور پیش کیا گیا ہے، اور پھراس کے ساتھ جب گول ہوتا ہے تو اس میں رقص و موسیقی اور چیخ و پکار اور مرد و عورت کے مابین معانقہ اور ایك دوسرے سے گلے ملنا بھی دکھایا گیا ہے، اور آپ دیکھتے ہیں کہ لڑکی اپنے پسندیدہ کھلاڑی کے پیچھے جاتی اور اسے اپنی محبت دیکھانے کے لیے ہدیہ اور تحفہ پیش کرتی ہے، اور اس کھلاڑی کا بوسہ بھی لیتی ہے!.

اس فلم سے ہمارے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں کیا سیکھیں گے ؟! یقینا یہ فحاشی اور قلت ادب اور عشق و محبت ہے، اور اس لڑکی کے لیے نمونہ پیش کیا جا رہا ہے کہ وہ کھلاڑیوں سے محبت کرے اور اپنا دل لگائے، اسی طرح ان کے ذہنوں میں غلط اور فاسد قسم کے معانی پیدا کیے جاتے ہیں، اور پھر یہ معانی عملی واقعات میں منتقل ہو کر ان کے سلوك میں شامل ہو جاتے ہیں.

ھ ۔ عقیدہ کے لیے خطرات پیدا ہوتے ہیں، کارٹونی فلموں میں اس کی بہت ساری صورتیں ہیں، مثلا:

ا ۔ رب ذوالجلال کی بد صورت تصویر ۔ اللہ تعالی کی پناہ ۔ کرنا جس میں آسمان کے درمیان دو جھگڑنے والوں کے

درمیان فیصلہ کر رہا ہے، اور یہ چیز سوال میں ذکر کردہ فلم " ٹوم اینڈ جیری " کی بعض قسطوں میں موجود ہے.

ب ـ رب ذوالجلال کی بد صورت تصویر پیش کرنا۔ جس میں وہ آسمان سے دوربین کے ذریعہ پوری زمین کو دیکھ رہا ہے! اور آسمان سے اتر کر مظلوم کی مدد کرتا ہے! اور بارش، ہوا، اور بادلوں پر کنٹرول کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اور یہ سب کچھ میکی ماوس کی قسطوں میں دیکھایا گیا ہے، اور اسے چوہا بنانا، اور پھر آسمان میں ان کے ایسا کرنے کا سبب کسی عقلمند پر مخفی نہیں ہو سکتا.

ج ـ استاد نزار محمد عثمان کہتے ہیں:

اسے ثابت کرنے کے لیے ہم یہاں مشہور کارٹون فلموں کی مثال پیش کرتے ہیں، جسے " The Simpsons " جسے تیار کرنے والا میٹ قرگرینج " Matt Groening " تھا جو اپنی افکار ایسے اعمال کے ذریعہ منتقل کرنا چاہتا تھا جسے لوگ قبول کریں، تو اس نے خطرناک قسم کے مفہوم اور افکار اس کارٹون فلم میں پھیلانے شروع کر دیے، جن میں والدین یا پھر حکومت کے کنٹرول کو تسلیم نہ کرنا بلکہ اس کا انکار کرنا، اور برے اخلاق اور نافرمانی یہ دونوں مطلوبہ مقصد تك پہنچنے کی راہ ہیں، رہی جہالت تو یہ اچھی ہے، اور معرفت و پہچان ایسے نہیں، لیکن اس میں اس نے جو چیز سب سے زیادہ خطرناك پیش کی یہ وہ قسط ہے جس میں خاندان کا باپ " Homer Simpson " اس حالت میں سامنے آتا اور ظاہر ہوتا ہے کہ اسے کچھ لوگوں نے پکڑا جسے درخت کاٹنے والوں کا نام دیا گیا ہے !! جب وہ سربراہ ان کے ساتھ ملتا ہے تو اس مجموعے کے افراد میں سے ایك شخص کو " Homer Simpson " میں ایك علامت اور نشانی نظر آتی ہے جو پیدائشی طور پر اس میں تھی، جسے وہ لوگ مقدس سمجھنے لگتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص برگزیدہ اور چنا ہوا ہے، اسے جو قوت و بزرگی حاصل ہوتی ہے اس کی بنا پر " Homer Simpson " یہ خیال کرنے لگتا ہے وہ رب ہے، حتی کہ وہ کہتا ہے: کون ہے جو رب کے متعلق سوال کرتا ہے کہ کوئی پروردگار اور رب ہے، اب مجھے بھی ادراك ہو رہا ہے کہ کوئی رب ضرور ہے، اور وہ میں ہوں !! "

استاد نزار کا " کارٹونی فلمیں اور ان کا بچوں کی پرورش پر اثر " میں کہنا ہے:

6 ـ عرب اور مسلمانوں کے ساتھ مذاق، اس کی مثال یہ ہے کہ سکوبی ڈو " Scobby Doo " اور " William Hanna " اور " Joseph Barbera " نامی مشہور کارٹون فلمیں جو ٹوم اینڈ جیری کے بعد آفاقی شہرت یافتہ ہیں انہوں نے ریکارڈ کامیابی حاصل کی ہے کی ایك قسم میں ایك مسلمان جاود گر جب سکوبی کو دیکھتا ہے تو وہ یہ کہہ کر فخر کرتا ہو دکھایا گیا ہے کہ: میں بالکل اسی انتظار میں تھا، جس شخص پر میں اپنا کالا جادو آزماؤں " اور اس میں مسلمان جادو گر سکوبی کو بندر بنانے کی رغبت کا اظہار کرتا ہے، لیکن جادو اس پر الٹ جاتا ہے اور وہ جادو گر خود بند بن جاتا ہے، اور سکوبی اپنے آپ سے یہ کہتا ہوا ہنستا ہے کہ: اس جادو گر کو جو ہمارے ساتھ معاملات صحیح نہیں رکھتا تھا ہمارے ساتھ کھیلنے کی کوشش میں تھا کو چاہیے کہ وہ اپنے کیے پر نادم ہو "

اور سکوبی ڈو کی ایک اور قسط میں مومیائے مصر سکوبی اور اس کے ساتھیوں کے پیچھے لگ جاتی ہیں، انہیں یہ شک ہے کہ مومیا نے ان کے دوست ڈاکٹر نسیب (مسلمان عربی شخص) کو پتھر بنا دیا ہے، اور آخر میں سکوبی مومیا کی طرف مائل ہو جاتا ہے، اور باسکٹ بال کے ایک مقابلہ میں مومیا سے ملتا ہے لیکن جب وہ مومیا کا نقاب اتارتا ہے تو - سکوبی کی دہشت کی بنا پر - وہ دیکھتا ہے کہ وہ مومیا نہیں بلکہ وہ تو وہی ڈاکٹر نسیب ہے جو سکوبی سے مومیا کے لباس میں سکوبی سے قیمتی ٹکڑا چوری کرنا چاہتا تھا، یعنی سکوبی چوری کرنے والے ایک مسلمان کو بچانا چاہتا ہے، مسلمان شخص اس حد تک ردی اور گر چکا ہے""

ماخوذ از: " الرسول المتحركہ و اثرها على تنشئة الاطفال "

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے:

" کارٹون فلموں کی خرید و فروخت جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں حرام تصاویر پائی جاتی ہیں، بچوں کی شرعی طریقہ سے پرورش کی جائے، انہیں تعلیم دی جائے، اور انہیں ادب سکھایا جائے، انہیں نماز کی تعلیم دیں، اور ان کی اچھی دیکھ بھال کریں "

الشیخ عبد العزیز بن باز.

الشیخ عبد العزیز آل شیخ.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ بکر ابو زید.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (1 / 323).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے: آپ کے لیے کارٹون فلموں کا بچوں کی پرورش اور خاص کر عقیدہ پر اثرانداز ہونا کوئی مخفی نہیں، لیکن اگر - خاص کر اس وقت - اثاری نامی آلہ کی کیسٹیں پائی جائیں تو کیا یہ کیسٹیں کارٹون فلموں کا عوض اور بدل بن سکتی ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" ہمیں یہ بہت زیادہ اور بکثرت بتایا جاتا ہے کہ ٹی وي پر پیش کی جانے والی کارٹوں فلمیں مضر اور نقصاندہ ہیں،

اور ہو سکتا ہے یہ عقیدہ کے لیے بھی نقصاندہ ہوں، لیکن کیا آپ نے کسی محدود چیز کو دیکھا یا سنا ہے جو عقیدہ کے منافی ہے یا نہیں دیکھا اور سنا ؟....

اچھا: تو پھر یہ جائز نہیں کہ ہم اپنی اولاد اور بچے اور بچیوں کو یہ کارٹون دیکھنے دیں کیونکہ یہ عقیدہ بدل دیتے ہیں، تو پھر ہم انہیں کیسے دیکھنے دیں ؟ !.

دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح (71) سوال نمبر (2).

واللہ اعلم .